بنگلہ دیش: "برادرانِ تیزے" کی سرگرمیوں کا اعتراف

۱۹۴۰ء میں مشرقی فرانس کے "تیزے" (Taize) نامی ایک گاؤں میں ایک اقومانی تنظیم قائم ہوئی تھی جو عام طور پر Taize Brothers یعنی "برادرانِ تیزے" کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ آج یہ تنظیم ۲۵ ممالک سے تعلق رکھنے والے کوئی ایک سو کے لگ بھگ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کارکنوں پر مشتمل ہے۔ برادری میں شامل تمام افراد مجرّد زندگی گزارتے ہیں اور گزر بسر کے لیے کام کاج کے ساتھ دُنیا کے غریب خطّوں میں انسانی اور تبشیری کام کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں "برادرانِ تیزے" نے ۱۹۷۴ء میں اولاً اپنا کام چٹا گانگ میں شروع کیا تھا، بعد ازاں میمن سنگھ میں منتقل ہو گئے۔ غریب لوگوں، جن میں مسلمان، ہندو اور قبائلی شامل ہیں، کے درمیان اُن کی رہائش ہے اور وہ دُعا و عبادت اور خورو نوش میں اُنہیں شریک کرتے ہیں۔

بنگلہ دیش میں "برادرانِ تیزے" کی سرگرمیوں کے اعتراف میں ۱۶ مئی کو نیویارک میں اُنہیں "میری نول مشن ایوارڈ" (Mary Knoll Mission Award) سے نوازا گیا۔ واضح رہے کہ "میری نول فارن مشن سوسائٹی" امریکہ میں کیتھولک مشنری تنظیم ہے۔ سردست "برادرانِ تیزے" کے پانچ افراد بنگلہ دیش میں تبشیری خدمت انجام دے رہے ہیں۔

"برادرانِ تیزے" کے ایک رکن نے ایوارڈ وصول کرتے ہوئے کہا کہ "یسوع مسیح دُنیا میں ایک نیا مذہب تخلیق کرنے نہیں آیا تھا، بلکہ لوگوں کی رہنمائی کے لیے آیا کہ وہ خدا کے ساتھ شراکت کی راہیں تلاش کریں۔ زندگی میں ایسی شراکت اُس وقت حاصل ہوتی ہے جب خدا پر اعتماد کرتے ہوئے سادہ زندگی گزارنے کے لیے خطرات مول لیے جاتے ہیں۔"

پاکستان: "مکتبہ عناویم پاکستان" کی مسلم - مسیحی مکالمے میں دلچسپی

مکتبہ عناویم پاکستان (گوجرانوالہ) کے زیر اہتمام ۲۷ اپریل ۱۹۹۷ء کو "مسلم - مسیحی مکالمے کی اہمیت" پر ایک فکری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ نشست کے ایک مقرر جناب مشتاق اسد نے "موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے "ڈائیلاگ کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ جتنا زیادہ ضروری مسیحی - مسلم مکالمہ ہے، اِس سے کہیں زیادہ ضروری ایمان کی مضبوطی ہے۔ اُنہوں نے سوال کیا کہ وہ کون سے عناصر ہیں